السلام علیکم ورحمۃاللہ وبرکاتہ

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث ہے کہ تصویر بنانے والے کو سخت عذاب ہوگا تو کیا تصویر بنوانے والے کو بھی عذاب یا سزا ہوگی؟ اس سلسلے میں ہماری راہنمائی فرمائیں؟ (عبدالغفار ولد عنایت اللہ، نوشہرہ ورکاں)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃاللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

تصویر بنانے والے، تصویر بنوانے والے اور تصویر اپنے پاس رکھنے والے سب وعید کی لپیٹ میں آتے ہیں، جیسا کہ ام المؤمنین عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا والی حدیث سے واضح ہے۔ واللہ اعلم۔

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ایک سفر سے تشریف لائے اور میں نے گھر کی ڈیوڑھی یا طاقچے پر ایک پردہ ڈالا ہوا تھا جس میں تصویریں تھیں، پس جب اسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ''] نے دیکھا تو آپ کے چہرے کا رنگ بدل گیا اور فرمایا: اے عائشہ! قیامت والے دن اللہ کے ہاں سب سے زیادہ سخت عذاب ان لوگوں کو ہوگا جو اللہ کی پیدا کی ہوئی چیزوں میں اس کی نقل کرتے ہیں۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں پس ہم نے اس پردے کو کاٹ دیا اور اس سے ایک یا دو تکیے بنالیے۔ ''1

عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے جبریل نے کسی ایک گھڑی میں ان کے پاس حاضر ہونے کا وعدہ کیا، پس وہ گھڑی تو آگئی، لیکن جبریل نہیں آئے۔ عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں اور '' آپ کے ہاتھ میں ایک لاٹھی تھی پس آپ نے اسے اپنے ہاتھ سے پھینک دیا اور آپ کی زبان مبارک پر یہ الفاظ تھے: اللہ تعالیٰ اپنے وعدے کے خلاف نہیں کرتا اور نہ اس کے رسول۔ پھر آپ نے نظر دوڑائی تو دیکھا کہ آپ کی چارپائی کے نیچے ایک کتے کا بچہ ہے، تو فرمایا یہ کتا کب اندر گھس آیا ہے؟ (عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں) تو میں نے کہا: اللہ کی قسم 1 مجھے تو اس کا پتہ نہیں۔ پس آپ نے اس کے متعلق حکم دیا اور اسے باہر نکالا گیا تو اس کے بعد جبریل آئے۔ پس رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم نے مجھ سے وعدہ کیا تھا میں تمہارے لیے بیٹھا رہا، لیکن تم آئے نہیں، تو جبریل نے عرض کیا: مجھے اس کتے نے روک رکھا جو آپ کے گھر میں تھا۔ ہم اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا کوئی تصویر ہو۔ ''[2

صحیح بخاری، کتاب اللباس، باب ما وطئ من التصاویر، صحیح مسلم، کتاب اللباس، باب لا تدخل الملائكة بیتا فیه كلب 1

صحیح مسلم، کتاب اللباس والزینة، باب لا تدخل الملائكة بیتا فیه كلب 2

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]()

جلد 02 ص 770

محدث فتویٰ